سوال

(619) غیر مسلموں کا ذبیحہ کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل میرے تایا زاد بھائی آئے ہوئے ہیں وہ سنگا پور کام کرتے ہیں ۔ انہوں نے مجھ سے چند ایک سوالات پوچھے لیکن میں ان کو مطمئن نہیں کر سکا لہذا اب آپ سے پوچھنے کی جسارت کر رہا ہوں

(1) غیر مسلموں کے ملک میں رہتے ہوں ان کا ذبیحہ کھانا کیسا ہے ؟ اب وہاں رہتے ہوئے گوشت کھانے کی ضرورت پڑ ہی جاتی ہے وہ لوگ جانور کو جھٹکے کے ساتھ بغیر تکبیر پڑھے حلال کرتے ہیں ایسی صورت میں کیا حکم ہے ؟

(2) ایک مسئلہ یہ پوچھا کہ سمندری جانوروں میں سے کون کون سے حلال ہیں ۔ میں نے جواب میں کہا کہ ''مچھلی'' ۔ اب وہ یہ بات بتاتے ہیں جو کہ میرے لیے حیرانگی کا باعث ہے ۔ ''سمندری مچھلی دو طرح کی ہوتی ہے ایک وہ جو دودھ دے ، دوسری وہ جو دودھ نہ دے ۔ دودھ نہ دینے والی حلال ہے دوسری حرام ہے'' ۔ کیا یہ درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) غیر مسلموں سے اہل کتاب یہود و نصاریٰ کا ذبیحہ حلال ہے بشرطیکہ وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام پر ذبح کریں اور اگر مسیح u یا غیر اللہ کے نام پر ذبح کریں تو وہ حرام ہے خواہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنے والا اپنے آپ کو مسلم ہی کہتا کہلاتا ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

ﺍ ﻴﻮ ﻢ أُحِلَّ لَكُمُ ﻟﻄَّﻴِّﺒٰﺖُ وَطَعَامُ ﻟَّﺬِﻳﻦَ أُوتُوا ﺍ ﻟْﻜِﺘٰﺐَ حِلٌّ ﻟَّﻜُﻢ --مائدة5

''آج کے دن حلال کی گئیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب حلال ہے واسطے تمہارے '' نیز اللہ تعالیٰ کا ہی فرمان ہے :

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡ ﻜُﻢُ ﺍ ﻤﻴ ﺘَﺔَ وَ ﻟﺪَّمَ وَلَحۡ ﻢَ ﺍ ﻟﺨِﻨﺰِﻳﺮِ وَمَآ أُهِلَّ بِهِۦ ﻟِﻐَﻴۡ ﺮِ ﻟﻠَّﻪِ --بقرة173

''اس نے تو تم پر صرف مردار اور خون (جو بہتا ہو) اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا اور کسی کا نام پکارا جائے حرام کیا ہے '' پھر اللہ تعالیٰ کا ہی فرمان ہے :

وَلَا تَأۡ كُلُوا۟ مِمَّا لَمۡ يُذۡ كَرِ ﺳۡ ﻢُ ﻟﻠَّﻪِ عَلَيۡهِ وَإِنَّهُۥ لَفِسۡ ﻖٌ --انعام121

''اور مت کھاؤ اس چیز سے کہ نہیں یاد کیا گیا نام اللہ کا اوپر اس کے اور تحقیق وہ البتہ گناہ ہے''

جھٹکا ذبیحہ میں شامل نہیں خواہ تکبیر پڑھ کر ہی جھٹکا کیا گیا ہو حرام ہے غیر مسلموں کے ملک میں رہنا کتاب وسنت میں حرام کردہ چیز کو حلال نہیں کرتا کتاب وسنت پر عمل کرنا مسلموں کے نزدیک مقدم ہے غیر مسلموں کے ملک میں رہنا کتاب وسنت پر عمل کرنے پر مقدم نہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اِنَّ لَّذِینَ تَوَفّٰھُم ر مَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیٓ اَنفُسِھِم قَالُوا فِیمَ کُنتُم قَالُوا کُنَّا مُستَضعَفِینَ فِی ر اَرضِ قَالُوٓا اَلَم تَکُن اَرضُ للّٰہِ وٰسِعَۃً فَتُھَاجِرُوا فِیھَا --النساء 97

''وہ لوگ کہ جن کی جان نکالتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ برا کر رہے ہیں اپنا کہتے ہیں ان سے فرشتے تم کسی حال میں تھے وہ کہتے ہیں ہم تھے بے بس اس ملک میں کہتے ہیں فرشتے کیا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ جو چلے جاتے وطن چھوڑ کر وہاں''

(2)۔ سمک ، حوت اور مچھلی حلال ہے مچھلی کی تمام اقسام وانواع حلال ہیں خواہ دودھ دینے والی مچھلیاں ہوں خواہ دودھ نہ دینے والی مچھلیاں سب حلال ہیں کسی جانور کا دودھ دینا اس کے حرام ہونے کی دلیل نہیں ورنہ گائے ، بکری ، بھیڑ اور اونٹنی کا حرام ہونا لازم آئے گا کیونکہ یہ بھی دودھ دیتی ہیں واللازم کما تری ۔ جو بری جانور حلال ہیں وہ بحری بھی حلال ہیں مثلاً بحری گائے حلال ہے اسی طرح جو بری جانور حرام ہیں وہ بحری بھی حرام ہیں مثلاً خنزیر بحری حرام ہے دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : وَلَحمُ الخِنزِیرِ اس میں بری کی تخصیص نہیں یہ بری وبحری دونوں کو متناول ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا فرمان :

اُحِلَّت لَکُم بَھِیمَۃُ ر اَنعَٰمِ اِلَّا مَا یُتلٰی عَلَیکُم --مائدۃ 1

''چارپائے چرنے والے جانور تمہارے لیے حلال ہیں مگر جو (آگے) تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے'' بحری وبری انعام دونوں کو شامل ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

کھانے پینے کے احکام ج1ص445